بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
ربوہ
فون ۴۴۹
جلد ۳۷/۷۲ / پیر یکم صفر ۱۴۰۴ھ / ۷ نبوت ۱۳۶۲ ہش / ۷ نومبر ۱۹۸۳ء / نمبر ۲۵۲
Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلاد مغرب میں تبلیغ اسلام کی فصیلہ کن گھڑی آنیوالی ہے

اسکے لئے تیار ہو جاؤ، یہ کوئی معمولی کام نہیں، اسکے لئے نیک نمونہ کی بیحد ضرورت ہے

ہمارا جلسہ سالانہ کسی طاقت یا شوکت کے اظہار کیلئے نہیں بلکہ دینی فوائد حاصل کرنے کیلئے ہے

جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ کے پہلے جلسہ سالانہ کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی پیغام

سوئٹزرلینڈ سے مکرم نسیم مہدی صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ سوئٹزرلینڈ میں پہلے جلسہ سالانہ کا انعقاد ۲۷ اور ۲۸ اگست کو زیورک میں ہوا۔ احباب نے بڑے ذوق و شوق سے جلسہ میں شرکت کی۔ مرکز کی اجازت سے محترم بشیر احمد صاحب آرچرڈ گلاسکو سے اس جلسہ میں شمولیت کیلئے تشریف لائے اور اپنے خطاب سے احباب کو مستفید کیا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ کرم اس جلسہ کیلئے جو پیغام بھجوایا اس کا متن درج ذیل ہے۔

"پیارے حاضرین جلسہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جماعت احمدیہ سوئٹزرلینڈ کی مجلس عاملہ نے اپنے ملک میں پہلے جلسہ سالانہ کے انعقاد کے موقع پر مجھ سے پیغام بھیجنے کی خواہش کی ہے۔

سو عزیزان یاد رہے کہ جماعت احمدیہ میں سالانہ جلسوں کا جو مفید نظام رائج ہو چکا ہے اسکی بنیاد مامور زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۲۷ دسمبر ۱۸۹۲ء میں قادیان دارالامان کی مبارک بستی میں رکھی تھی۔ جس کے پہلے جلسہ سالانہ ۱۸۹۲ء میں ۷۵ مخلصین شریک ہوئے تھے آج یہ بیج ایک تناور درخت بن چکا ہے۔ مرکز ربوہ میں اس جلسہ کی حاضری اب ڈیڑھ لاکھ کے قریب پہنچ چکی ہے اور دنیا کے متعدد ممالک میں اس کا انعقاد ہو رہا ہے۔ اس سال ۱۹۸۲ء میں مرکز میں منعقد ہونیوالے جلسہ سالانہ میں پاکستان اور بھارت کے علاوہ ۱۶ ممالک سے ۹۷ مندوبین شریک ہوئے یوکے سے آنیوالے متعدد مہمان جو اپنے عزیزوں کے ہاں ٹھہرے وہ اس کے علاوہ تھے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک اور یہ خدا کی تقدیر ہے کہ یہ تعداد بڑھتی جائے گی۔ انشاء اللہ العزیز

ہمارا جلسہ سالانہ کسی طاقت یا شان و شوکت کے اظہار کیلئے نہیں ہے اسکی غرض کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خود واضح فرما دیا ہے۔ آپ نے فرمایا۔

" اس جلسہ کی اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے انکی معرفت ترقی پذیر ہو۔ پھر اس کے ضمن میں یہ بھی فوائد ہیں کہ اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھیگا اور اس جماعت کے تعلقات اخوت استحکام پذیر ہوں گے ماسوا اس کے کہ اس جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کیلئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں کیونکہ اب یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام کے قبول کرنے کیلئے تیار ہو رہے ہیں.....

سو لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زاد راہ کی استطاعت رکھتے ہوں ..... اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کیلئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اسمیں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں عنقریب وہ وقت آتا ہے بلکہ نزدیک ہے کہ اس مذہب میں نیچریت کا نشان رہے گا نہ نیچر کی تفریط پسند اور اوہام پرست مخالفوں کا نہ خوارق کے انکار کرنیوالے باقی رہیں گے اور نہ ان میں بے ہودہ اور بے اصل

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

کے متعلق تازہ اطلاع

— (مورخہ ۶ نومبر ۱۹۸۳ء) —

فلو اور الرجی کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے کمزوری بہت ہے

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

ربوہ ۴ نومبر / نبوت۔ آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی اور نماز سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں حضور نے احباب کرام کو جلسہ سالانہ کی آمد کے ضمن میں ان کی ذمہ داریوں سے تفصیلی طور پر آگاہ فرمایا۔

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا سب سے اہم چیز جو انتظامیہ کے لئے پریشان کن ہوتی ہے وہ مکانات کا حصول ہے اس لئے جن دوستوں نے مکانات یا کچھ کمرے جلسہ سالانہ کے مہمانوں کے لئے دینے ہوں وہ دیر نہ کریں اور افسر جلسہ سالانہ کو اطلاع دیں۔ دوسری ضرورت جلسہ کے انتظامات کے لئے رضاکاروں کی پیشکش ہے کیونکہ اب خدا کے فضل سے انتظامات اتنے پھیل چکے ہیں۔ کہ صرف اہل ربوہ کی تعداد کافی نہیں ہوتی قریباً ایک ہزار رضاکار بیرون از ربوہ درکار ہوتے ہیں۔ حضور نے فرمایا جلسہ سالانہ پر ہنگامی کاموں میں انہماک کی وجہ سے رضاکار کارکنان کی طرف سے نمازوں کی ادائیگی میں کمزوری نہ دکھائی جائے۔ نو عمر رضاکاروں کے ضمن میں یہ بھی ضروری ہے کہ زبان کو صاف رکھا جائے سخت کلامی سے پرہیز کیا جائے۔ دلوں کو محبت سے بھرا ہونا چاہیئے اس کے لئے ضروری ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وقت کے مہمان نوازی کے واقعات زیادہ سے زیادہ احباب تک پہنچائے جائیں تاکہ مہمان نوازی کے اعلیٰ معیار کا پتہ چل سکے۔

حضور نے فرمایا گھروں کو خوبصورت بنایا جائے۔ صفائی اور مرمت کروائی جائے اس موقعہ پر صفائی اور مرمت بھی ایک عبادت بن جائے گا۔ حضور ایدہ اللہ نے ایک اور اہم بات کی طرف توجہ دلائی کہ بعض احباب کرام کہنے کے باوجود بستر ساتھ نہیں لاتے۔ اس سے بڑی دقت پیش آتی ہے۔ غسلخانوں اور لیٹرین کے مسائل کے بارے میں فرمایا۔ میزبان اگر چاہے تو بہت معمولی خرچے سے وقتی استعمال کے لئے بیت الخلاء تیار ہو سکتے ہیں۔ حضور نے گھروں کی بیرونی سجاوٹ اور دیواروں کو خوبصورت رنگ کی طرف بھی

(باقی صفحہ ۴ پر)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ، پبلشر: مسعود احمد ، پرنٹر: سید عبدالحی ، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ، قیمت: ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ میں پختہ عزم کے ساتھ سال بہ سال شمولیت سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تاکیدی ارشاد

"تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کے سننے کیلئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے مقررہ تاریخ پر آجانا چاہیئے"

"تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے کیلئے اپنی آئندہ زندگی کیلئے عہد کرلیں اور بدل و جان پختہ عزم کے ساتھ حاضر ہو جایا کریں"

جلسہ سالانہ کے ایام قریب تر آرہے ہیں یعنی وہ زماں اور وہ روزگار پھر ہماری طرف دوڑا چلا آرہا ہے کہ جب ہمیں آسمانی برکتوں اور سعادتوں سے اپنی جھولیاں بھرنے رضائے الٰہی کے سلسلہ میں اپنی دلی مرادیں پانے اور اپنے دلوں کو روحانی کیف و سرور سے ہمکنار کرنے کے بے حساب مواقع میسر ہوں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دلی خواہش تھی کہ وہ تمام احباب جو حضور کے سلسلۂ بیعت میں داخل ہیں بار بار اور بکثرت مرکزِ سلسلہ میں آکر رہیں اور ان برکات سے مستفیض ہوں جنہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کی ذات کے ساتھ وابستہ فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ کے اصحاب بکثرت قادیان آتے اور آپ کی صحبت میں رہ کر روحانی فیوض سے متمتع ہوتے تھے لیکن پھر بھی تمام لوگوں کے لئے دور دراز علاقوں سے بار بار آنا ممکن نہیں ہوتا اس لئے آپ نے اللہ تعالیٰ کی خاص مشیت اور ارادے کے تحت سال میں تین دن ایسے مقرر فرمائے کہ ان میں حتی الوسع تمام احباب مرد و زن چھوٹے بڑے سب مرکزِ سلسلہ میں حاضر ہو کر جلسہ میں شریک ہوں اور وہ روحانی فیوض حاصل کریں جو بار بار مرکزِ سلسلہ میں آنے اور آپ کی تلقیانی صحبت میں رہنے کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتے تھے چونکہ یہ تین دن پورے سال کے قائمقام تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے اوّل دن سے ہی ان میں برکت بھی وہ رکھ دی کہ جس سے واقعی سال بھر تک مرکز سے دوری کی سب تلافی ہو سکے۔ اسی لئے حضور کی شدید خواہش تھی کہ ان بابرکت ایام میں سب احباب حاضر ہوں اور حتی الوسع کوئی ایک بھی ایسا نہ رہے جو ان برکات کے حصول سے محروم رہے جنہیں اللہ تعالیٰ نے اس جلسہ کے ساتھ بطور خاص وابستہ فرمایا ہے۔

ہم ذیل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وہ ارشاد ہدیۂ قارئین کر رہے ہیں جس میں حضورؑ نے جماعت کے احباب کو اس بابرکت جلسہ سالانہ میں شرکت کی وصیت کے رنگ میں تاکید فرمائی ہے۔ حضرت اقدسؑ نے ۳۰ر دسمبر ۱۸۹۱ء کے روز احباب جماعت کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

"تمام مخلصین داخلین سلسلۂ بیعت اس عاجز پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولےٰ کریم اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدا تعالیٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور ضعف اور کسل دور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو جائے۔ سو اس بات کے لئے ہمیشہ فکر رکھنا چاہیئے اور دعا کرنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ یہ توفیق بخشے۔ اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہیئے کیونکہ سلسلۂ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پروا نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی۔ اور چونکہ ہر ایک کے لئے بباعث ضعفِ فطرت یا کمیٔ مقدرت یا بُعد مسافت یہ میسر نہیں آسکتا کہ وہ صحبت میں آکر رہے یا چند دفعہ سال میں تکلیف اٹھا کر ملاقات کے لئے آوے کیونکہ اکثر دلوں میں ایسا اشتعالِ شوق نہیں کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکالیف اور بڑے بڑے حرجوں کو اپنے پر روا رکھ سکیں لہٰذا قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے مقرر کئے جائیں جن میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔ سو میرے خیال میں بہتر ہے کہ وہ تاریخ ۲۷ر دسمبر سے ۲۹ر دسمبر تک قرار پائے۔ یعنی آج کے دن کے بعد جو ۳۰ر دسمبر ۱۸۹۱ء ہے آئندہ اگر ہماری زندگی میں ۲۷ر دسمبر کی تاریخ آجاوے تو حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کو سننے کے لئے اور دعا میں شریک ہونے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے۔ اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف انکو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔ . . . . . اور کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی سے اس جلسہ میں حاضر ہونے کا فکر رکھیں اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ خرچ سفر کے لئے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا دقت سرمایۂ سفر میسر آجائے گا گویا یہ سفر مفت میسر ہو جائے گا۔ اور بہتر ہوگا جو صاحب احباب میں سے اس تجویز کو منظور کریں وہ مجھ کو ابھی بذریعہ اپنی خاص تحریر کے اطلاع دیں تا کہ ایک علیحدہ فہرست میں ان تمام احباب کے نام محفوظ رہیں کہ جو حتی الوسع والطاقت تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے کے لئے اپنی آئندہ زندگی کے لئے عہد کرلیں اور بدل و جان پختہ عزم سے حاضر ہو جایا کریں۔ بجز ایسی صورت کے کہ ایسے موانع پیش آجائیں جن میں سفر کرنا اپنی حدِ اختیار سے باہر ہو جائے اور اب جو ۲۷ر دسمبر ۱۹۸۱ء کو دینی مشورہ کے لئے جلسہ کیا گیا اس جلسہ پر جس قدر احباب محض للہ تکلیف سفر اٹھا کر حاضر ہوئے خدا انکو جزائے خیر بخشے اور انکے ہر یک قدم کا ثواب انکو عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

(آسمانی فیصلہ صفحہ ۱ تا ۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درود شریف کی برکات

مکرم میاں عبد الرؤف صاحب "بیت الرؤف" ربوہ

"اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝"

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو تم بھی اس پر درود اور سلام بھیجا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

قرآن کریم میں کچھ آیات ایسی ہیں جن کے پڑھنے یا سننے پر جو حکم اس آیت میں دیا گیا ہو فوراً اس کی تعمیل میں زبانی اقرار بالجہر یعنی اونچی آواز میں کرنا واجب ہو جاتا ہے جیسے یہاں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہے کہ اے ایمان والو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو تو فوراً اس کی تعمیل میں درود پڑھنا واجب ہو جاتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال خطبہ جمعۃ الوداع میں لیلۃ القدر کی برکات کے متعلق فرمایا کہ ان کو حاصل کرنے کا ذریعہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور یہ سب برکت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود کے ذریعہ نازل ہوئی۔ اس بات میں کوئی شک نہیں۔ اس لئے اس کی برکتیں حاصل کرنے کے لئے درود بہت کثرت سے پڑھیں۔ اور محبت کے ساتھ ذاتی وابستگی کے ساتھ اس کثرت سے درود پڑھیں کہ وہ نور مصطفوی جو اندھیری راتوں کو روشن کیا کرتا ہے وہ جو اذیت ناک اور کربناک محول کو راحت اور سلامتی میں تبدیل کیا کرتا ہے وہ نور آپکے وجود میں نازل ہونے لگے۔

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کا جہاں ایک پہلو یہ ہے کہ آپ نے اپنے اخلاق حسنہ سے مخلوق خدا کو اپنا نمونہ دکھا کر ان کی اس دنیا میں راہبری کی وہاں دوسرا پہلو یہ بھی ہے کہ آپ نے ہم مسلمانوں کو ایسی دعائیں اور طریقے بتلائے جن پر عمل پیرا ہونے سے ہم اللہ تعالیٰ کے مقرب بن سکتے ہیں اور آخرت میں فلاح پا سکتے ہیں۔ منجملہ ان دعاؤں اور طریقوں کے جن پر چل کر انسان خداوند کریم جلشانہٗ کا مقرب بن سکتا ہے۔ ایک اعلیٰ ترین دعا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

"اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝"

یہاں پر اللہ تعالیٰ۔ اس کے فرشتے اور مومن لوگ تینوں کے لئے یُصَلِّی کا فعل استعمال ہوا ہے۔ "اقرب الموارد" جو کہ عربی لغت کی ایک اعلیٰ پایہ کی کتاب ہے اس میں اس کی تشریح یوں کی گئی ہے:۔

"اللہ تعالیٰ کے لئے یُصَلِّی آئے تو اس کے معنے رحمت کے بھیجنے کے ہوتے ہیں اور ملائکہ یا انسانوں کے لئے آئے تو اس کے معنی اللہ تعالیٰ سے رحمت طلب کرنے یا استغفار کرنے کے ہوتے ہیں۔"

آپ غور فرمائیں کہ جو چیز خود اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مجھ سے مانگو۔ بلکہ وہ خود اپنی مرضی سے یہ چیز دے رہا ہے تو اس چیز کی کیا اہمیت ہوگی۔ دیتا تو اللہ تعالیٰ خود اپنی خوشی سے ہے مگر ہم وہی چیز اس سے مانگ کر نہ صرف یہ کہ وہ چیز حاصل کر رہے ہوتے ہیں بلکہ اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی بھی حاصل کر رہے ہوتے ہیں۔ اسی لئے ایک حدیث میں یوں وضاحت ہے کہ:۔

"عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا" (صحیح مسلم)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا اس پر اللہ تعالیٰ دس بار درود بھیجے گا۔

جیسا کہ سطور بالا میں ذکر ہے۔ درود شریف پڑھنے کا حکم خود خدا تعالیٰ نے دیا ہے اور یہ حکم قرآن کریم کی آیت سے جو اوپر بیان ہوئی ہے ظاہر ہے۔ درود شریف کن الفاظ میں پڑھا جاتا ہے۔ یہ کئی ایک طریقوں اور الفاظ میں پڑھا جاتا ہے جو کہ مختلف احادیث کے حوالہ جات سے ثابت ہیں۔ یہ الفاظ کب اور کیسے شروع ہوئے۔ اس کے متعلق ایک حدیث شریف میں یوں بیان ہوا ہے:۔

"حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ (یعنی بعض صحابہ) ایک دفعہ حضرت سعد بن عبادہ رضؓ کی مجلس میں بیٹھے تھے اتنے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ اس پر حضرت سعدؓ کے لڑکے بشیر نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ! ہمیں اللہ تعالیٰ نے آپ پر جو درود بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ اس کے ماتحت ہم آپ پر درود کس طرح بھیجا کریں۔ یہ سوال سن کر حضورؐ خاموش ہو گئے۔ جس سے ہمیں یہ خیال ہوا کہ شاید آپ نے اس سوال کو ناپسند فرمایا ہے۔ اور ہم دل میں کہنے لگے کہ کاش وہ سوال نہ کرتا۔ اس کے بعد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یوں کہا کرو۔ "اللّٰھم صل علی محمد وعلی اٰل محمد کما صلیت علی اٰل ابراھیم وبارک علی محمد وعلی اٰل محمد کما بارکت علی اٰل ابراھیم فی العالمین انک حمید مجید" اور سلام کا طریقہ وہی ہے جو تمہیں معلوم ہو چکا ہے۔"

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ درود شریف کے الفاظ بھی الہامی ہیں۔ اس درود میں علی ابراھیم کا لفظ نہیں ہے اور فی العالمین کا لفظ زیادہ ہے۔ اس کے متعلق ایک اور حدیث میں یوں بیان ہوا ہے:۔

"عبدالرحمان ابن ابی لیلیٰ" (تابعی) سے روایت ہے وہ کہتے ہیں ایک دفعہ مجھے کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ (صحابی) ملے اور کہنے لگے۔ کیا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہوئی ایک بات بطور ہدیہ تمہیں پہنچاؤں۔ میں نے کہا۔ آپ ضرور مجھے یہ ہدیہ دیں۔ انہوں نے کہا ہم لوگوں نے (ایک دفعہ) حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی یا رسول اللہ ہم آپ لوگوں یعنی آپ کے گھر کے ساتھ تعلق رکھنے والے تمام لوگوں پر درود کس طرح بھیجا کریں۔ سلام بھیجنے کا طریقہ تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتا دیا ہے مگر درود بھیجنے کا طریقہ ہم نہیں جانتے۔ آپؐ نے فرمایا۔ یوں کہا کرو:۔ اللّٰھم صل علی محمد وعلی اٰل محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی اٰل ابراھیم انک حمید مجید۔ اللّٰھم بارک علی محمد وعلی اٰل محمد کما بارکت علی ابراھیم وعلی اٰل ابراھیم انک حمید مجید۔"

(صحیح بخاری کتاب الانبیاء)

درود شریف کی اہمیت:

درود شریف کی کیا اہمیت ہے اور اس پر اتنا زور کیوں دیا گیا ہے وہ ان دو حدیثوں سے ظاہر ہے۔

ایک حدیث کی رو سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"وہ شخص بڑا بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔"

اور دوسری حدیث کی رو سے آپؐ نے فرمایا:۔

"قیامت کے روز اس دن کے خطرات سے اور ہولناک مواقع سے تم میں سے سب سے زیادہ محفوظ اور نجات یافتہ وہ شخص ہوگا جو دنیا میں مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔ (میرے لئے تو) اللہ تعالیٰ کا درود اس کے فرشتوں کا درود ہی کافی تھا۔ یہ تو اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ثواب پانے کا ایک موقع بخشا ہے۔" (تفسیر درمنثور)

اس لئے جب ہم درود شریف کے پاکیزہ تحفے حضورؐ پر نور کی بارگاہ میں بھیجتے ہیں تو ہم کو بھی آپؐ کی بارگاہ سے ہمارے اخلاص۔ قلب کی صفائی۔ نور ایمان کے مطابق برکات سے حصہ ملتا ہے۔ اس زمانہ میں سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ایک ہی انسان تھا جسے اللہ تعالیٰ نے ان برکات سے اس قدر مالا مال کیا کہ اسے بروز محمد صلی اللہ علیہ وسلم بنا دیا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"اس مقام پر مجھے یاد آیا۔ کہ ایک رات اس عاجز نے اس کثرت سے درود شریف پڑھا کہ دل و جان اس سے معطر ہو گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسی رات خواب میں دیکھا کہ آب زلال کی شکل پر نور کی مشکیں اس عاجز کے مکان میں لئے آتے ہیں اور ایک نے ان میں سے کہا کہ یہ وہی برکات ہیں جو تو نے محمدؐ کی طرف بھیجے تھے۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔" اور ایسا ہی عجیب ایک اور قصہ یاد آیا کہ ایک مرتبہ الہام ہوا۔ جس کے معنے یہ تھے کہ ملاءِ اعلیٰ کے لوگ خصومت میں ہیں۔ یعنی ارادۂ الٰہی احیاء دین کے لئے جوش میں ہیں۔ لیکن ہنوز ملاءِ اعلیٰ پر شخص محیی کی تعیین ظاہر نہیں ہوئی۔ اس لئے وہ اختلاف میں ہیں۔ اس اثناء میں خواب میں کچھ لوگ ایک محیی کو تلاش کرتے پھرتے ہیں اور ایک شخص اس عاجز کے سامنے آیا اور اشارہ سے اس نے کہا هٰذَا رَجُلٌ يُحِبُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ یعنی یہ وہ آدمی ہے جو رسول اللہؐ سے محبت رکھتا ہے اس قول سے مطلب یہ تھا کہ شرط اعظم اس عہدہ کی محبت رسولؐ ہے۔ سو وہ اس شخص میں متحقق ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم)

ایک اور حدیث کی رو سے تو درود شریف پڑھنے سے اپنی تمام ضروریات کی حاجت روائی بھی ہو جاتی ہے اور اپنے لئے کوئی علیحدہ دعا کرنے کی ضرورت ہی باقی نہیں رہتی۔ چنانچہ جامع ترمذی میں حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ :-

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات کا دو تہائی حصہ گزر چکنے کے وقت اٹھ کر (اپنے گھر والوں اور ارد گرد کے لوگوں کو نماز تہجد کے لئے جگا کر انہیں) فرمایا کرتے تھے کہ اے لوگو اللہ کو یاد کرو۔ اللہ کو یاد کرو! وہ ہولناک گھڑی سر پر آ پہنچی ہے جس کے بعد ساتھ ہی دوسری (اور بھی زیادہ ہولناک) گھڑی آ جائیگی موت معہ ان آفات کے جو اس کے آنے کے ساتھ آ جاتی ہے۔ سر پر آ پہنچی ہے۔ ہاں وہ موت مع اپنے ساتھ کے آفات کے بس آ ہی پہنچی ہے"

(اس حدیث کے راوی) ابی کہتے ہیں۔ میں نے (ایک رات حضورؐ کے جگانے پر اٹھ کر) عرض کیا۔ یا رسول اللہ! میں اپنی دعا کا ایک بہت بڑا حصہ حضور کے لئے مخصوص کر دیا کرتا ہوں (مگر بہتر ہے کہ حضور ارشاد فرمائیں کہ میں اپنی دعا کا کتنا حصہ حضور کے لئے مخصوص کیا کروں) فرمایا۔ جتنا چاہو۔ میں نے عرض کیا۔ ایک چوتھائی؟ فرمایا۔ جتنا چاہو اور اگر اس سے زیادہ (حصہ میرے لئے مخصوص کیا کرو) تو زیادہ بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا۔ نصف حصہ؟ فرمایا جتنا چاہو اور اگر اس سے بھی بڑھا دو تو اور بھی بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا۔ دو تہائی؟ فرمایا جتنا چاہو۔ اور اگر اس سے بھی زیادہ کر دو تو اور بھی بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا۔ میں آئندہ اپنی تمام دعا کو حضور کے لئے ہی مخصوص رکھا کروں گا۔ فرمایا اس میں تمہاری سب ضرورتیں اور حاجتیں آ جائیں گی۔ اور اللہ تعالیٰ تمہارے سارے کام درست کر دے گا اور تمہاری ساری مرادیں پوری کر دے گا اور کوتاہیاں معاف کر دے گا۔

اس حدیث کی بنا پر ایک دفعہ حضرت ڈاکٹر مفتی محمد صادق صاحبؓ نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں عہد کیا کہ میں باقی سب دعاؤں کی بجائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود ہی بھیجا کروں گا۔ جس پر حضورؑ نے ہاتھ اٹھا کر حضرت مفتی صاحب کے لئے دعا کی اور اس طرح سے اس حدیث کی تصدیق فرمائی۔

(باقی آئندہ)

(بقیہ اخبار احمدیہ)

توجہ دلائی اور فرمایا کہ ایک محلہ اکٹھا ایک رنگ منگوا سکتا ہے اس طرح محلوں کی بھی انفرادیت قائم ہو جائے گی۔

حضور نے ضمنوں۔ گلیوں۔ بازاروں کی صفائی کے ضمن میں فرمایا۔ میں نے ایک مکھی مچھر مار کمیٹی بنائی ہے اس کے سربراہ ڈاکٹر عمر الدین صاحب ہیں۔ انہوں نے اچھا کام کیا ہے۔ اب جلسے کی تیاری کے ضمن میں ایک دفعہ مکھی کا بالکل قلع قمع کر دیں اور اس طرح سے ربوہ ایک ایسا شہر بن جائے گا جو مکھی سے بالکل پاک ہوگا۔ انشاء اللہ۔

حضور نے ایک اور اہم مسئلے پبلک ٹائلٹ کا بھی ذکر فرمایا اور اسے حل کرنے کا ذکر فرمایا۔ روٹی پکانے کی آٹومیٹک مشینوں کے بارے میں فرمایا۔ انشاء اللہ اس جلسہ سے یہ نظام کافی جگہ استعمال ہوگا۔ مگر اس کے ساتھ ہی ربوہ کے گھر والوں کو بھی تیار رہنا چاہیئے کہ کسی ہنگامی صورت میں گھروں میں اضافی روٹیاں پکانے کا سامان اور اجناس موجود ہونی چاہئیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ فالتو اجناس خرید کر گھر میں رکھی جائیں۔

آخر میں حضور نے فرمایا سب سے اہم چیز دعا ہے۔ دعا ہمارے حوصلوں اور قوتِ عمل میں برکت دیتی ہے اس کے بغیر سب کام ادھورے ہیں۔

● مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب جمونی جن پر راولپنڈی میں دل کا حملہ ہوا تھا اللہ تعالیٰ کے فضل اور احباب جماعت کی دعاؤں سے ان کی صحت بہتر ہے اور ہسپتال سے فارغ ہو کر راولپنڈی گھر میں منتقل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے راولپنڈی سے احباب جماعت کا شکریہ ادا کیا ہے اور درخواست کی ہے کہ احباب جماعت ان کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اللہ تعالیٰ ان کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(میاں محمد اسحاق۔ ربوہ)

● خاکسار کی اہلیہ اور ایک پوتا بھی بہت بیمار ہے احباب سے درخواست دعا ہے تا اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(فضل الرحمان بسمل۔ ربوہ)

● میں گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے تبخیر معدہ (گیس) کی وجہ سے بیمار ہوں۔ طبیعت میں سخت گھبراہٹ ہے۔ وہم۔ خوف اور وساوس کا شکار ہوں۔ متلی رہتی ہے۔ احباب جماعت میری جلد صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

(خورشید بخاری دارالنصر غربی ربوہ)

● عزیز فرحت اللہ ناصر صاحب ابن مکرم نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ ۲۰ روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

● میری بھتیجی عزیزی نازنین بنت چوہدری عبدالکریم صاحب بمقام بھمار بارڈر کو انتڑیوں کی تکلیف تھی۔ تقریباً دو ہفتے ہوئے اس کا اپریشن ہوا ہے۔ لیکن ابھی تک تکلیف بہت زیادہ ہے نیز میرا بیٹا شکیل ظفر کئی ماہ سے بیمار ہے یکدم گر کر بار بار بیہوش ہو جاتا ہے۔ جملہ بھائیوں اور بہنوں سے اس کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(امۃ الحفیظ ۱۱ دارالرحمت غربی ربوہ)

"برادرم مکرم سلیم احمد خان صاحب لاہور عرصہ پونے دو سال سے ایک ابتلاء میں آنے کی وجہ سے شدید پریشان ہیں۔ قارئین الفضل کی دعاؤں سے خاصا ابتلاء ختم ہو چکا ہے مگر ۱۰ فی صد حصہ باقی ہے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اس پریشانی سے ہم سب کو جلد معجزانہ طور پر نجات دے دے۔" (آمین)

(نثار احمد خان مربی سلسلہ مظفر گڑھ)

(بقیہ پیغام)

اور مخالفِ قرآن روایتوں کو ملانیوالے اور خدا تعالیٰ اس امت وسط کیلئے بین بین کی راہ زمین پر قائم کر دے گا وہی راہ جس کو قرآن لایا تھا وہی راہ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو سکھلائی تھی۔ وہی ہدایت جو ابتدا سے صدیق، اور شہید اور صلحاء پاتے رہے۔ یہی ہوگا۔ ضرور یہی ہو گا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سنے۔ مبارک وہ لوگ جن پر سیدھی راہ کھولی جائے"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

سو اے عزیزو! جلسہ سالانہ کے اس بنیادی مقصد کو ہمیشہ مدنظر رکھو۔ اور یہ بھی یاد رہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق تبلیغ و اشاعت اسلام کا کام بلاد مغرب میں عرصہ سے شروع ہو چکا ہے اور اب ہم پر فیصلہ کن جہاد کی ساعت سعد آنی ہے۔ اس لئے تیار ہو جاؤ۔ یہ کوئی معمولی کام نہیں۔ تبلیغ کیلئے جہاں دلائل براہین عقلی و نقلی کی ضرورت ہے وہاں اعلیٰ کردار اور نیک نمونہ کی بے حد ضرورت ہے مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں شہداء کا خطاب دیا ہے فرماتا ہے

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا

(البقرہ: ۱۴۴)

کہ اے مسلمانو! ہم نے تمہیں اعلیٰ درجہ کی امت بنایا ہے تاکہ تم دوسرے لوگوں کے نگران ہو اور یہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم تم پر نگران ہو۔

شاہد کا مفہوم ہے کہ اپنے عمل سے لوگوں کو نیکی اور ہدایت کی طرف بلائے ہم داعی الی اللہ تبھی بن سکتے ہیں جب ہمارا قول اور عمل لوگوں کو اسلام کی طرف دعوت دیتا ہو۔ پس اپنے اندر نیک تغیر پیدا کریں۔ تا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قول کے مطابق جلسہ سالانہ میں شریک ہونے والے مشاہدہ کریں۔

"اور ان میں اگر خدا تعالیٰ چاہے تو کسی برہانِ یقینی کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشاہدے سے کمزوری اور ضعف اور کسل دُور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق و شوق اور ولولۂ عشق پیدا ہو جائے۔"

میں اپنے پیغام کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس دعائیہ کلمات پر ختم کرتا ہوں جو آپ نے جلسہ سالانہ میں شرکت کرنے والوں کے لئے فرمائے۔

"کہ ہر یک صاحب جو اس الٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تم ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم فرمائے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے۔ اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ انکو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

خاکسار: مرزا طاہر احمد

خلیفۃ المسیح الرابع

(مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ)

ولی کے منہ سے جو نکلی وہ بات ہو کے رہی

حضرت شیخ ظفر احمد صاحب کپورتھلوی سے روایت ہے کہ ایک دفعہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاؤں دبا رہے تھے تو عرض کی "حضور مجھے اپیل نویس ہی رہنے دینا ہے؟" حضورؑ نے فرمایا "اس میں آزادی ہے۔ آپ اکثر ہمارے پاس آنے کا موقع پاتے ہیں اور زیادہ عرصہ رہنے کا موقع میسر ہے۔" پھر کچھ وقفہ کے بعد حضور نے فرمایا:۔ "اچھا یوں ہو کہ منشی روڑا صاحبؓ کسی اور ملازمت پر چلے جائیں اور آپ ان کی جگہ پر ملازم ہو جائیں۔" خدا کی شان ہے کہ یہ بات من و عن پوری ہوئی۔ گفتہ او گفتہ اللہ بود۔

حضورؑ کی زندگی میں حضرت شیخ ظفر احمد صاحبؓ اپیل نویس ہی رہے اور حضورؑ کی خدمت میں کثرت سے حاضر باشی کا موقع ملتا رہا۔ حضورؑ کے وصال کے بعد کا واقعہ ہے منشی روڑا صاحبؓ نائب تحصیل دار ہو گئے۔ اور شیخ صاحبؓ مستقل طور پر سررشتہ دار۔

ملازمت میں آپکا بہت ہی عجیب رنگ تھا۔ حکام آپ کے ارادت مند تھے اور مکمل اعتماد آپ کی کارکردگی پر تھا۔ مقدمات کی مسلیں سب گھر پر پہنچ جاتیں۔ آپ ان کا خلاصہ تیار کرتے اور اس پر موافق یا مخالف دلائل بھی درج کرتے غرضیکہ مقدمہ کے مالہٗ و ما علیہ پر پوری بحث ہوتی۔ یہ خلاصہ وکلاء کی بحث کے وقت حاکم کے سامنے ہوتا۔ اور اکثر تھوڑے سے تصرف سے یہی خلاصہ فیصلہ کی صورت اختیار کر لیتا۔ آپ جس مجسٹریٹ کے بھی سررشتہ دار ہوتے تھے وہ پایہ بہ پایہ چیف جج کے عہدہ تک پہنچتا۔ اور آپ اس کے ساتھ ترقی کرتے کرتے ہائی کورٹ کے رجسٹرار ہو گئے۔

(اصحاب احمد جلد چہارم صفحہ ۲۰)

• مرسلہ ——— خاکسار فضل الرحمٰن بسمل

لجنہ اماء اللہ ضلع جھنگ کی میٹنگ

ضلع جھنگ کی لجنہ اماء اللہ کی صدروں کی میٹنگ انشاء اللہ تعالیٰ ۱۰ نومبر ۱۹۸۳ء کو صبح ۹ بجے "النواب" عابد چوک سول لائنز جھنگ صدر میں ہوگی۔ ضلع جھنگ کی تمام لجنات کی صدروں سے درخواست ہے کہ وہ مقررہ وقت پر پہنچنے کی کوشش کریں تاکہ شام ۴ بجے تک فارغ ہو سکیں۔ لائحہ عمل کا مطالعہ کر کے آئیں۔

(رفیقہ صداقت صدر لجنہ اماء اللہ ضلع جھنگ)

تبصرہ کتب

نام کتاب :۔ ——— اسلامی نماز (از اقتباسات حضرت مصلح موعودؓ)

مرتب و ناشر :۔ ——— مکرم مرزا خلیل احمد صاحب قمر۔

صفحات :۔ ——— ۵۳ سائز ۲۰×۳۰/۱۶

قیمت :۔ ——— ساڑھے تین روپے

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی کتب میں سے مرتب کردہ (پوری نماز اس کا ترجمہ اس کی فلاسفی اور دیگر مسائل نماز کا) یہ مجموعہ نماز کے موضوع پر مرتب کی جانے والی کتب میں ایک قیمتی اضافہ ہے۔ اور ایک لحاظ سے یہ مصلح موعود کی بیان فرمودہ نماز کی فلاسفی ہے جس کو فاضل مصنف نے مختلف کتب میں سے نکال کر نہایت خوبی سے ایک ترتیب میں پرو دیا ہے۔ اس کتاب کا پیش لفظ ناظر اصلاح و ارشاد محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے رقم فرمایا ہے اور لکھا ہے کہ:۔

"مرتب نے کتاب کی ترتیب اور حضور کے اقتباسات کا انتخاب کرنے اور انہیں مرتب کرنے میں بڑی محنت اور قابلیت سے کام لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ اس کتاب کو افادہ عام کا ذریعہ بنائے اور ہم سب کو مقبول عبادت کی توفیق بخشے۔ آمین۔"

کتاب کی طباعت و کتابت نہایت اعلیٰ ہے سرورق بڑا دیدہ زیب ہے۔ مرتب کی محنت ہر لحاظ سے قابلِ داد ہے۔

(ی۔ س۔ ش)

وقف عارضی جماعت کی ترقی کیلئے نہایت ضروری ہے

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔

"جماعت میں یہ رُوح ہونی چاہیئے کہ جس طرح وہ مالی قربانی کرتی ہے اسی طرح جسمانی قربانی میں حصہ لے۔ استثنائی صورتوں کے علاوہ باقی جس قدر ملازم زمیندار، تاجر اور پیشہ ور اور جنہیں چھٹیاں مل سکتی ہیں۔ میں ان سب کو تحریک کرتا ہوں کہ ایک یا دو یا تین ماہ جتنا عرصہ کوئی دے سکے تبلیغ کے لئے دے۔ یہ بھی نفلی نیکی ہے..... جماعت کی ترقی کے لئے یہ چیز نہایت ضروری ہے اور ہر فرد بشر کو آج نہیں تو کل اور کل نہیں تو پرسوں ایک نظام کے ماتحت اس میں لازمی طور پر حصہ لینا پڑے گا۔"

خاکسار احباب جماعت کو اس مبارک سکیم میں حصہ لینے کی تحریک کرتا ہے۔ آج ہی اپنا فارم وقف عارضی پُر کر کے دفتر ہذا کو ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

عورتیں اور لباس اور سادہ زندگی

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۴ فروری ۱۹۳۸ء میں فرمایا:۔

"عورتوں میں خصوصاً اعلیٰ لباس کی بہت پابندی ہوتی ہے اور اس میں ان کی طرف سے بڑے بڑے اسراف ہو جاتے ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ بعض گھر عورتوں کے لباس اور زیور کی وجہ سے ہی برباد ہو گئے ہیں۔ انگریز اقتصادی لحاظ سے بہت بڑی محتاط قوم ہے مگر ان میں بھی عورتوں کے لباسوں کے اخراجات کی وجہ سے بڑے بڑے امراء تباہ ہو جاتے ہیں۔"

پس احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ لباس وغیرہ میں سادگی اختیار فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تمام صاحب استطاعت احباب کا فرض ہے

کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھیں۔ (مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف جدید دفتر اطفال کے ننھے مجاہدین کی مجاہدات کیلئے

حضور ایدہ اللہ کی دعائے خاص

مندرجہ ذیل اطفال و ناصرات نے چندہ وقف جدید دفتر اطفال میں ایک صد یا زائد کی ادائیگی کا وعدہ کیا ہے۔ ان کے نام جب حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں بغرض دعا پیش ہوئے تو حضور نے دعا کی اور اپنے دست شفقت سے تحریر فرمایا۔

الحمد للہ۔ جزاکم اللہ۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ ان بچوں کو لمبی عمریں دے اور خادم دین بنائے۔ نیز والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

① عزیزہ گوہر تسنیم صاحبہ بنت مکرم چوہدری صفدر نذیر صاحب مربی سلسلہ ضلع	لیہ
② عزیزان ملک عامر داؤد، عرفان داؤد	گوجرانوالہ شہر
③ عزیزم بشیر الدین محمود احمد ابن مکرم حکیم عبد الحمید صاحب	"
④ " تیمور جان صاحب " " " "	"
⑤ بچگان مکرم ملک اعجاز احمد صاحب	کوئٹہ
⑥ " چوہدری اعجاز احمد صاحب	جناح کالونی فیصل آباد
⑦ عزیزم ممتاز احمد چوہدری ابن مکرم نثار احمد چوہدری صاحب	پیپلز کالونی "
⑧ " نور احمد صاحب ابن مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب	اقبال نگر ساہیوال
⑨ " ناصر احمد صاحب " " صاحبزادہ عبد الرشید صاحب	ایبٹ آباد
⑩ " کلیم احمد جمیل " " " ملک محمود احمد صاحب	ملتان چھاؤنی
⑪ " مبارک احمد صاحب مجوکہ " " ناصر احمد صاحب مجوکہ	" "
⑫ بچگان مکرم اقبال احمد صاحب	راجن پور شہر ضلع ڈی۔ جی خان
⑬ عزیزان حمید احمد مجید احمد ابن مکرم فیض احمد صاحب	فتح ۱۰۳ ضلع بہاول نگر۔
⑭ بچگان مکرم محمد سرور صاحب	گوٹھ سلطان ضلع خیرپور
⑮ " مکرم اسماعیل صاحب	چک ۱۲۱ ضلع جھنگ۔
⑯ عزیزم احسن کریم صاحب ابن مکرم حامد کریم صاحب محمود	سویڈن
⑰ عزیزہ عائمہ کریم صاحبہ بنت مکرم " " "	"
⑱ " عطیۃ الکریم " " " "	"

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ولادت

• ۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے عزیزم چوہدری محمد ادریس صاحب منیجر حبیب بنک جھنگ سٹی کو مورخہ ۱۳/۸/۸۳ کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ بچی کی درازی عمر۔ خادم دین ہونے صحت و تندرستی والی لمبی عمر پانے کیلئے دعا کریں۔

نومولودہ مکرم برادرم چوہدری محمد یحییٰ مقبول صاحب سپرنٹنڈنٹ ایجوکیشن آفس جھنگ صدر کی پوتی اور مکرم بی۔ ایل رحمٰن صاحب کراچی کی نواسی ہے۔

(جمال الدین احمد ایجنٹ الفضل جھنگ صدر)

• ۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دو بیٹیوں کے بعد ۳۰/۸/۸۳ کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنا دے۔ آمین۔

نومولود مکرم مرزا محمد خان مرحوم کا پوتا اور راجہ سلیم احمد جنجوعہ صاحب کا نواسہ ہے۔

(وسیم احمد مرزا دار الرحمت وسطی ربوہ)

• ۔ میری چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ امۃ الحمید اہلیہ مکرم حافظ عبد المالک صاحب (ملتان) کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ ۱۷ جولائی ۸۳ء کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت بچے کا نام "نصیر احمد اعجاز" تجویز فرمایا ہے۔

نومولود مکرم سیٹھ اللہ جوایا صاحب کا پوتا اور مکرم بابو برکت اللہ صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ نومولود کو عمر دراز عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(رفیع اللہ ٹیلی فون اپریٹر۔ دار الصدر جنوبی ربوہ)

مستحقین کے نام الفضل

مندرجہ ذیل خواتین نے مستحقین کے نام الفضل جاری کروانے کے لئے رقوم بھجوائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانی کو قبول کرے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

۱۔ مکرمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ بنت راجہ محمد نواز صاحب	۶۲/۵۰
۲۔ مکرمہ نور بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم اشرف علی صاحب	۱۶/۰۰
۳۔ مکرمہ منورہ ریاض صاحبہ	۱۶/۰۰
۴۔ مکرمہ عذرا نعیم صاحبہ	۱۶/۰۰
۵۔ مکرمہ سردار بدر صاحبہ اہلیہ مکرم عبد الستار بدر صاحب	۱۲/۰۰

اس ضمن میں مکرمہ حفیظہ محمودہ صاحبہ دار الصدر غربی نے بہت تعاون فرمایا

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(مینیجر الفضل)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہے کہ:

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدہ جات کی وصولی آئندہ چار سال میں ۲۸ فروری ۱۹۸۷ء تک مکمل کر لی جائے۔

اب وصولی کا دسواں مرحلہ جا رہا ہے اس مرحلہ کے اختتام سے قبل یعنی ۲۸ فروری ۱۹۸۴ء تک کل بقایا جات کا کم از کم ۱/۴ حصہ وصول ہو جانا چاہیئے۔

امید ہے کہ جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کے عہدیداران اس ضمن میں اپنی کوششیں تیز سے تیز تر کر دیں گے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

معلم وقف جدید کا کام

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ:۔

"..... میری اس نئی سکیم (وقف جدید) پر عمل کیا جائے اور تمام پنجاب میں بلکہ کراچی سے لے کر پشاور تک ہر جگہ ایسے آدمی (معلم وقف جدید) مقرر کر دیئے جائیں جو اس علاقے کے لوگوں کے اندر رہیں اور ایسے مفید کام کریں کہ لوگ اُن سے متاثر ہوں۔ وہ انہیں پڑھائیں بھی اور رشد و اصلاح کا کام بھی کریں۔

(فرمودہ ۳ فروری ۱۹۵۸ء) (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

ضروری اعلان

جو دوست الفضل کی رقوم بینک ڈرافٹ کے ذریعہ بھجواتے ہیں وہ ازراہ کرم اپنا ڈرافٹ نیشنل بینک آف ربوہ کے ذریعہ بھجوایا کریں۔ اس طرح فریقین کو سہولت رہے گی۔ چونکہ دوسرے بینکوں کے نام بھجوائے ہوئے ڈرافٹ بروقت وصول نہیں ہوتے اور اس لئے تعمیل میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

نیز جو دوست چیک کے ذریعہ رقوم بھجواتے ہیں وہ اصل رقم سے پانچ روپے زائد بھجوایا کریں کیونکہ ہر چیک پر پانچ روپے بینک کمیشن کاٹ لیتا ہے۔ اور دفتر میں پانچ روپیہ کم وصول ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک خریدار ۱۲۵/- (ایک سو پچیس) روپے بذریعہ چیک چندہ بھجواتا ہے مگر ہمیں عملاً ایک سو بیس ۱۲۰/- روپے وصول ہوتے ہیں اور یہی رقم انکے حساب میں جمع ہوتی ہے۔

• مینیجر "الفضل" ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد اور

احبابِ جماعت کا فرض

(از مکرم عباد اللہ گیانی منیجر الفضل)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مبارک دَور کے پہلے جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کی تقریر میں احباب جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ وہ آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت کو دس ہزار تک پہنچا دیں۔ یہ کوئی مشکل یا کٹھن کام نہیں۔ صرف احباب جماعت کے تعاون اور توجہ کی ضرورت ہے۔

خاکسار کی جملہ امراء صاحبان، صدر صاحبان، سیکرٹریان اصلاح وارشاد اور مربی حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ منصوبہ بندی کر کے الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے کوشش فرمائیں۔ ہر جماعت الفضل کی اپنی موجودہ تعداد کو دوگنا کر دے تو یہ تعداد آسانی سے پوری ہو سکتی ہے اور ہم اپنے پیارے اور مقدس امام ایدہ اللہ کی اس خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے کہ ہم آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچا دیں اور اپنے رب العزت کے حضور سرخرو ہو سکیں۔

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ٹکٹ سٹیج

امراء و صدر صاحبان کی خصوصی توجہ درکار ہے

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سٹیج کے لئے ٹکٹ جاری کرنے کے بارہ میں مندرجہ ذیل امور طے کئے گئے ہیں امراء اور صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ ان امور کو نوٹ فرمائیں۔

① سٹیج ٹکٹ کے لئے کوئی ایسی درخواست زیر غور نہیں لائی جائے گی جو مقامی امیر یا صدر یا مشنری انچارج کی وساطت اور سفارش کے بغیر موصول ہوگی۔

② امراء اور صدر صاحبان صرف ایسے افراد کے اسماء سٹیج ٹکٹ کے لئے بھجوائیں جن کے بارہ میں انہیں اطمینان ہو۔ کہ:۔

ا:۔ نظام جماعت کے ساتھ اطاعت اور تعاون میں نمایاں حیثیت کے حامل ہیں۔

ب:۔ سلسلہ کے لئے مالی۔ حالی اور قالی خدمات بجا لانے میں صف اوّل میں شمار ہوتے ہیں۔

③ سٹیج پر بیٹھنے کی گنجائش بہت محدود ہوتی ہے اور عملاً یہ ممکن نہیں ہوتا کہ ہر درخواست کو ضرور منظور کیا جائے۔ اسلئے امراء اور صدر صاحبان سفارش بھجواتے وقت اس پہلو کو بھی ضرور پیش نظر رکھیں۔

④ سٹیج ٹکٹ کے لئے اسماء بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ دسمبر مقرر کی جاتی ہے جس کے بعد سوائے کسی غیر معمولی استثنائی صورت کے درخواست برائے سٹیج ٹکٹ زیر غور نہیں لائی جائے گی۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

اعلان نکاح

خاکسار کی نسبتی بہن عزیزہ حمیرا جبیں صاحبہ بنت محترم مرزا بشیر احمد صاحب مرحوم برادر اکبر حاجی مرزا نذیر احمد صاحب نذیر کلاتھ ہاؤس ربوہ، ہمشیرہ عزیزم برادرم مرزا نصیر احمد صاحب سلمہ کا شانۂ مہر محلہ دارالنصر غربی ربوہ کا نکاح محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر اعلیٰ ثانی نے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی اجازت سے مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء بروز پیر بعد نماز عصر مسجد مبارک میں عزیزم برادرم راجہ الطاف حسین صاحب ابن مکرم ڈاکٹر صوبیدار راجہ سردار خان صاحب پنشنر آف لہڑی تحصیل کہوٹہ ضلع راولپنڈی سے مبلغ پندرہ ہزار روپے مہر پر پڑھا۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو اسلام اور احمدیت اور ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت کرے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ترقی کا موجب بنائے۔ آمین۔

(ملک بشیر احمد اعوان انسپکٹر وقف جدید محلہ دارالیمن غربی ربوہ)

شادی کی تقریب

خاکسار کے دوسرے بیٹے عزیزم آصف جان کا نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ النصیر صاحبہ بنت مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سکھری۔ بعوض ایک لاکھ روپے حق مہر مکرم جناب شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ بلوچستان نے ۲۹ ستمبر کو مسجد احمدیہ کوئٹہ میں پڑھا۔

۴ اکتوبر کو خاکسار کی طرف سے ایبٹ آباد میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ احباب جماعت سے التماس ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے بہت بہت بابرکت بنائے۔ آمین۔

(میرزا عبداللہ خان) 562 مانسہرہ روڈ ایبٹ آباد

بازیافتہ قلم

ایک عدد پارکر (PARKER) کا بال پوائنٹ قلم اجتماع خدام الاحمدیہ کے دنوں میں مسجد احمد فیکٹری ایریا ربوہ کے قریب سڑک سے ملا ہے جسکا ہو وہ مندرجہ ذیل پتہ سے حاصل کر لیں۔

(ضیاء اللہ مبشر اے ۱۳/۲۴ فیکٹری ایریا ربوہ)

ٹیبل ٹینس۔ بیڈمنٹن

ایوان محمود ربوہ میں شعبہ صحت جسمانی کے تحت ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹن کی کھیلیں باقاعدہ طور پر جاری ہیں۔

الٰہ ہر دو کھیلوں کے کھلاڑی حضرات سے درخواست ہے کہ اس انتظام سے ذوق وشوق سے فائدہ اٹھائیں۔ (مہتمم صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

(بازیافتہ کاغذات)۔

● چند دن ہوئے گورنمنٹ ٹرانسپورٹ سروس سرگودھا کی بس سے ایک خاکی رنگ کا لفافہ ملا ہے۔ جس میں داؤد احمد رانا ولد چوہدری محمد سعید احمد کے نام کے چند ضروری کاغذات معہ کچھ فوٹو ہیں۔ جن صاحب کا ہو نشانی بتا کر حاصل کر سکتے ہیں

(الحاج مبارک احمد عارف مکان نمبر 35/11 نزد مسجد احمد فیکٹری ایریا ربوہ)

ضروری اعلان

ربوہ میں پلاٹس کی خرید و فروخت کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل ہدایات پر خریدار اور فروخت کنندہ پلاٹس کو عمل کرنا ضروری ہے۔

خرید کنندہ یہ لکھ کر دے کہ وہ کتنی دیر میں مکان بنائے گا اور تجارت کی اغراض کے لئے نہیں خرید رہا۔

● عبدالحمید سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ ●

ضرورت ہے

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ٹرینڈ سٹاف نرسز اور میل نرسز جو زنانہ اور مردانہ وارڈ اور تھیٹر کا چارج سنبھال سکیں درکار ہیں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔

چیف میڈیکل آفیسر
فضل عمر ہسپتال ربوہ

(گمشدہ سائیکل)۔

● ہماری مجلس کے ایک خادم نصیب الدین احمد جو لاہور سے ربوہ تک سائیکل پر سوار ہو کر اجتماع میں شامل ہوئے تھے۔ مورخہ ۲۱/۱۰/۸۳ کو اپنا سائیکل سائیکل سٹینڈ (مقام اجتماع) پر کھڑا کیا تھا۔ مگر ۲۲/۱۰/۸۳ کو وہاں سے کوئی صاحب غلط فہمی کی بنا پر لے گئے جو ابھی تک نہیں ملا۔

براہ کرم جس صاحب کو ملا ہو، ہمیں مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرمائے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(وسیم احمد خان 133-S-12/ دندالہ روڈ شاہدرہ لاہور۔ 35)

اگر آپ ترقی کرنا چاہتے ہیں؟

حضرت مصلح موعود نے وقف جدید کے ذریعہ رُشد و اصلاح کا پروگرام جماعت کے سامنے ان الفاظ میں پیش فرمایا:۔

"میں ہر جماعت کے دوستوں کو ایک بار پھر اُس وقف کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اس قسم کے وقف جاری کرنے پڑیں گے۔"

(الفضل ۱۱ جنوری ۱۹۵۸ء، ناظم ارشاد وقف جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مہمان نوازی

حضرت منشی ظفر احمد صاحب مرحوم کپورتھلوی نے بیان کیا کہ :-

" دو شخص منی پور آسام سے قادیان آئے اور مہمان خانہ میں آکر انہوں نے خادمان مہمان خانہ سے کہا کہ ہمارے بستر اتارے جائیں اور سامان لایا جائے چارپائی بچھائی جائے خادمان نے کہا کہ آپ خود اپنا سامان اتروائیں چارپائیاں بھی مل جائیں گی۔ دونوں مہمان اس بات پر رنجیدہ ہو گئے۔ اور فوراً یکہ میں سوار ہو کر واپس روانہ ہو گئے۔ میں نے مولوی عبدالکریم صاحب سے یہ ذکر کیا تو مولوی صاحب فرمانے لگے جانے دو ایسے جلد بازوں کو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس واقعہ کا علم ہوا تو نہایت جلدی سے ایسی حالت میں کہ جوتا پہننا بھی مشکل ہو گیا حضورؑ ان کے پیچھے نہایت تیز قدم چل پڑے چند خدام بھی ہمراہ تھے میں بھی ساتھ تھا۔ نہر کے قریب پہنچ کر ان کا یکہ مل گیا اور حضورؑ کو آتا دیکھ کر وہ یکہ سے اتر پڑے اور حضورؑ نے انہیں واپس چلنے کے لئے فرمایا کہ آپ کے واپس ہونے کا مجھے بہت درد پہنچا چنانچہ وہ واپس آئے۔ حضورؑ نے یکہ میں سوار ہونے کے لئے انہیں فرمایا کہ میں ساتھ چلتا ہوں۔ مگر وہ شرمندہ ہوئے اور سوار نہ ہوئے۔ اس کے بعد مہمان خانہ میں پہنچے۔ حضورؑ نے خود ان کے بستر اتارنے کے لئے ہاتھ بڑھایا مگر خدام نے اتار لئے۔ حضورؑ نے اسی وقت دو نواری پلنگ منگوائے اور ان پر ان کے بستر کروا دیئے۔ ان سے پوچھا کہ آپ کیا کھائیں گے اور خود ہی فرمایا کہ اس طرف تو چاول کھائے جاتے ہیں اور رات کو دودھ کے لئے پوچھا۔ غرض کہ ان کی تمام ضروریات اپنے سامنے پیش فرمائیں اور جب تک کھانا آیا وہیں ٹھہرے رہے۔ اس کے بعد حضورؑ نے فرمایا کہ ایک شخص جو اتنی دور سے آتا ہے۔ راستہ کی تکالیف اور صعوبتیں برداشت کرتا ہے یہاں پہنچ کر سمجھتا ہے کہ اب میں منزل پر پہنچ گیا ہوں۔ اگر یہاں آکر بھی اس کی یہی تکلیف ہو تو یقیناً اس کی دل شکنی ہو گی۔ ہمارے دوستوں کو اس کا خیال رکھنا چاہیئے ....."

(سیرۃ المہدی حصہ چہارم غیر مطبوعہ صفحہ ۱۰۷۱ بحوالہ شمائل احمد صفحہ ۶۶-۶۷)

درخواستہائے دعا

- عزیزی امان اللہ نے رات بذریعہ فون اطلاع دی ہے کہ خاکسار کی بچی صادقہ بیگم یرقان کی وجہ سے بہت بیمار ہے اور گنگا رام ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب کرام اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(گیانی عباد اللہ منیجر الفضل ربوہ)

- مکرم چوہدری دین محمد صاحب حلقہ مسجد لطیف دارالصدر غربی ربوہ کا ہرنیا کا اپریشن ۱۱/۸۳ فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اپریشن کامیاب ہو گیا ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ کہ شافی خدا صحت کاملہ سے نوازے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

(گلزار احمد طاہر ہاشمی ربوہ)

تمغہ جات کی تقسیم کی نویں تقریب

مورخہ ۲۲ اکتوبر بروز ہفتہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے لجنہ اماء اللہ کے اجتماع میں اپنی تقریر سے پہلے طالبات میں تمغہ جات تقسیم فرمائے۔ اس سال دو طالبات کو تمغہ جات حاصل کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ عزیزہ روبینہ تنویر بنت مکرم چوہدری انعام اللہ صاحب ملتان۔

ایم۔ اے اردو کے فائنل امتحان ۱۹۸۳ء میں بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ملتان سے دوم آئیں اور طلائی تمغہ دوم کی حقدار قرار پائیں۔ حضور نے انہیں تفسیر صغیر اور طلائی تمغہ دوم عطا فرمایا۔

۲۔ عزیزہ حامدہ زرین بنت مکرم محمد اشرف ناصر صاحب مربی سلسلہ عالیہ ڈرگ روڈ کراچی۔

ایم۔ اے سیاسیات کے امتحان میں سندھ یونیورسٹی جام شورو سے دوم آئیں اور طلائی تمغہ دوم کی حقدار قرار پائیں۔ حضور نے انہیں تفسیر صغیر اور طلائی تمغہ دوم عطا فرمایا۔

مورخہ ۲۳ اکتوبر کو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع میں اختتامی خطاب سے قبل حضور نے مندرجہ ذیل دو طلباء کو طلائی تمغہ دوم عطا فرمایا۔

۱۔ مکرم محمد سلیم اختر صاحب ابن مکرم چوہدری محمد خاں صاحب لاہور نے ایم۔ اے تاریخ کے فائنل امتحان میں پنجاب یونیورسٹی میں دوسری پوزیشن حاصل کی اور طلائی تمغہ دوم کے حقدار قرار پائے۔ حضور نے انہیں تفسیر صغیر اور طلائی تمغہ دوم عطا فرمایا۔

۲۔ عزیزم اخوند شکیل احمد خاں صاحب ابن مکرم اخوند اقبال محمد خاں صاحب ڈیرہ غازی نے ایف۔ ایس۔ سی۔ (پری میڈیکل) کے فائنل امتحان ۱۹۸۳ء میں ملتان بورڈ سے دوسری پوزیشن حاصل کی اور طلائی تمغہ دوم کے حقدار قرار پائے۔ حضور نے انہیں تفسیر صغیر اور طلائی تمغہ دوم عطا فرمایا۔

(مرسلہ نظارت تعلیم)

قیمت کی تصحیح

الفضل ۳ نومبر ۱۹۸۳ء صفحہ ۸ میں "پہلا احمدی مسلمان سائنسدان عبدالسلام" پر جو تبصرہ شائع ہوا ہے اس میں کتاب کی قیمت غلطی سے ۳ روپے لکھی گئی ہے اصل قیمت ۴ روپے ہے۔ قارئین کرام تصحیح کر لیں۔ (ادارہ)

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔

زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

کڈنی سٹون کورس (40 روزہ) 150/-

Kidney Stone Course

گردہ مثانہ کی جملہ ادویات کالٹریچر و نرخنامہ فری

یورالوجی کیور سنٹرز

لاہور: کیور ٹیو سٹورز اینڈ پیپلز سنٹر اچھرہ شاپنگ سنٹر
لاہور: مبشر میڈیکوز، چوک میو ہسپتال
لاہور: بزی بی کیمسٹ کمرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز نزد نہر چوک شیخوپورہ
لاہور: افضل میڈیکل سٹور، ملتان روڈ چوک قیم خانہ
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
سرگودھا: العزیز میڈیکوز چوک سبزی منڈی

ہر ضلع میں "یورالوجی کیور سنٹر" بننے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں

کیور ٹیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ فون 606-607

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے

پُر امید واحد علاج گاہ

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

1911 سے ایک ہی نام

ھو الشافی

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ

اقصیٰ چوک ربوہ پوسٹ بکس ۲۲۲ فون ۳۹۹۷

دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف